برکات نماز مع ترک نماز کی وعیدیں

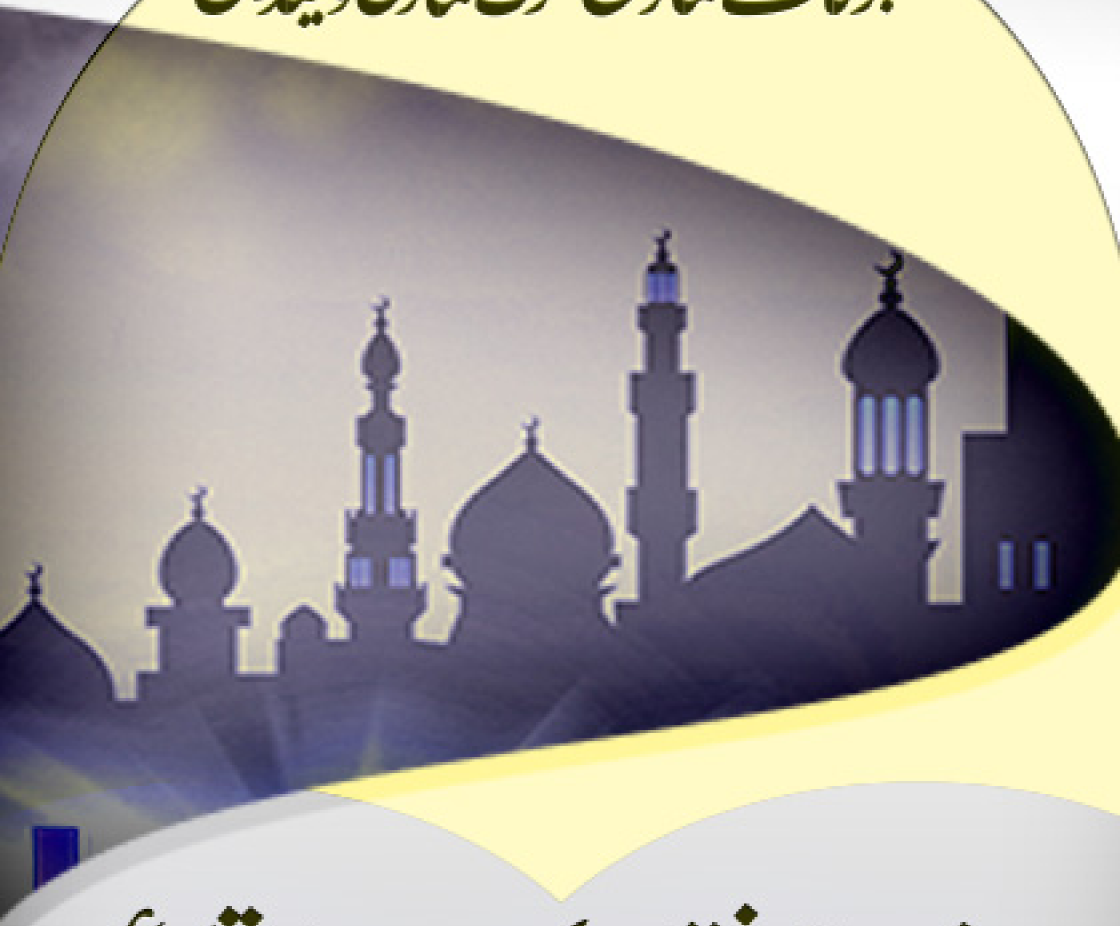

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

دُرُود شریف کی فضیلت:

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، دو عالَم کے مالک و مُختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اِرْشادِ نُوبار ہے: **زَيِّنُوْا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ نُوْرٌ لَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ**، یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تُمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا بروزِ قیامت تُمہارے لئے نُور ہو گا۔

(جامع صغیر، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب بھی کسی مَحفلِ ذِکْر میں شِرکت کی سَعادت نَصیب ہو اور حُضُور نبیِّ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اِسْمِ گرامی لیا جائے تو حُصُولِ بَرَکت کے لئے دُرُودِ پاک پڑھ لینا چاہئے تاکہ ہمارا پڑھا ہوا دُرُودِ پاک روزِ قیامت ہمارے لئے نُور ہو اور ہماری بَخْشِش ومغْفِرت کا ذَرِیعہ بھی بن جائے۔

کوئی حُسنِ عَمَل پاس میرے نہیں
پھنس نہ جاؤں قِیامت میں مَولا کہیں
اے شَفیعِ اُمَم لاج رکھنا تُمہیں
تم پہ ہر دَم کروڑوں دُرُود و سَلام

(وسائلِ بخشش)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "**نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے

www.dawateislami.net

بہتر ہے۔ (اَلمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرک کر دوسرے کے لیے جگہ کشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً**۔ یعنی "پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقت دل کے اِخلاص پر توجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبت دِلاؤں

www.dawateislami.net

گا ❀ قہقہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفاظت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج میں آپ کے سامنے دِیْنِ اِسْلام کی اِنْتِہائی اَہَم اور بُنْیادی عِبادَت نماز کے مُتَعلِّق بَیان کرنے کی سَعادَت حاصل کروں گا، سب سے پہلے ایک حِکایت بَیان کروں گا، اس کے بعد اس سے حاصل ہونے والے مَدَنی پُھول پیش کروں گا، پھر قُرآن وحدِیْث سے نماز کے فَضائل بیان ہوں گے، ساتھ ہی ساتھ جَماعت سے نماز پڑھنے کی اَہَمِیَّت اور بچپن ہی سے بچوں کی مَدَنی تَرْبِیَّت کے حَوالے سے بھی کچھ عَرْض کروں گا۔ اس کے علاوہ بے نمازی کے مُتَعلِّق جو وَعِیدیں قُرآن واَحادِیْث میں ذِکْر ہوئیں اس میں سے کچھ بَیان کرنے کے ساتھ قضا نمازوں کی اَدائیگی کا طَریقہ اور بَیان کے آخِر میں جُوتے پہننے کی سُنّتیں اور آداب بھی آپ کے گوش گُزار کرنے کی سَعادَت حاصِل کروں گا۔ آیئے سب سے پہلے ایک حِکایت سُنْتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حَضْرتِ سَیِّدُنا حاتِمِ اَصَمّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نَماز:

حضرت سَیِّدُنا حاتِمِ اَصَمّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک مرتبہ حَضْرتِ عاصِم بِنْ یُوسُف مُحَدِّث رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مُلاقات کے لئے تَشْرِیف لے گئے تو حَضْرتِ عاصِم بن یُوسُف رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ان سے فرمایا کہ اے حاتِم! کیا تُم اَچّھی طَرح نماز پڑھتے ہو؟ تو آپ نے فرمایا: جی ہاں۔ تو حَضْرتِ عاصِم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے پوچھا: آپ بتایئے کہ آپ کِس طَرح نماز پڑھتے ہیں؟ تو حَضْرتِ حاتم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

www.dawateislami.net

نے فرمایا کہ جب نَماز کا وَقْت قَرِیب ہو جاتا ہے تو میں نِہایَت کامِل و مُکَمَّل طَرِیقے سے وضو کرتا ہوں۔ پھر نَماز کا وَقْت آجانے پر جب مُصَلّے پر قَدَم رکھتا ہوں تو اس طَرح کھڑا ہوتا ہوں کہ میرے بدن کا ہر جوڑ اپنی جگہ پر بَرقَرار ہو جاتا ہے پھر میں اپنے دل میں یہ تَصوُّر جماتا ہوں کہ خانۂ کعبہ میرے دونوں بھنوؤں کے دَرمِیان اور مَقامِ اِبْراہیم میرے سینے کے سامنے ہے، پھر میں اپنے دِل میں یہ یَقِین رکھتے ہوئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ میری ظاہِری حالت اور میرے دِل میں چُھپے ہوئے تَمام خَیالات کو جانتا ہے، اس طَرح کھڑا ہوتا ہوں کہ گویا پُلِ صِراط پر میرے قَدَم ہیں اور جنَّت میرے داہنے اور جہنَّم میرے بائیں (جانِب) اور مَلَکُ الْمَوْت میرے پیچھے ہیں اور گویا یِہی نَماز میری زِنْدگی کی آخری نَماز ہے، اس کے بَعْد تکبیرِ تَحْرِیمہ نِہایَت ہی اِخْلاص کے ساتھ کہتا ہوں پھر اِنْتہائی تَدَبُّر اور غور وفِکْر کے ساتھ قِراءَت کرتا ہوں۔ پھر نِہایَت ہی تَواضُع (عاجزی) کے ساتھ رُکُوع اور گِڑگِڑاتے ہوئے اِنکساری کے ساتھ سَجْدہ کرتا ہوں۔ پھر اسی طرح پُوری نَماز نِہایَت ہی خُضُوع وخُشُوع کے ساتھ خَوْف ورِجا (یعنی اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی رَحْمت کی اُمّید) کے دَرمِیان اَدا کرتا ہوں، یہ سُن کر حَضرتِ عاصِم رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے حَیرت کے ساتھ پوچھا کہ اے حاتِمِ اَصَمّ! رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کیا واقعی آپ ہمیشہ اور ہر وَقْت اسی طریقے سے نماز پڑھتے ہیں؟ تو آپ نے جَواب دیا کہ جی ہاں! 30 برس سے میں ہمیشہ اور ہر وَقْت اسی طَرح ہر نماز اَدا کرتا ہوں۔ (روح البیان، ج ۱، ص ۳۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نَماز کی اَہَمِّیَّت:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہمارے اَسْلافِ کِرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام کس قَدر اِخْلاص، تَواضُع اور خُشُوع وخُضُوع کے ساتھ نَماز اَدا کیا کرتے تھے مگر اس کے باوُجُود ان نُفُوسِ قُدْسِیَّہ کی حالت یہ تھی کہ خَوْف واُمّید کی کَیفیَّت میں رہا کرتے تھے کہ نہ جانے ہماری عِبادَت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں

مقبول بھی ہے یا نہیں مگر اَفسوس! ہمارا حال یہ ہے کہ ایک تو مُسلمانوں کی اکثریّت نمازوں کی ادائیگی سے غافل اور حُقُوقُ الله پامال کرنے کی طرف مائل نظر آتی ہے اور جو رہے سَہے مُسلمان نَماز پڑھتے بھی ہیں اُن میں سے نہ جانے کِتنوں کی نَمازیں اِخْلَاص والی اور کِتنوں کی اِخْلَاص سے خالی ہیں؟ نہ جانے کتنے مُسلمان اپنی نَمازوں میں خُشُوع و خُضُوع کا خیال رکھتے ہیں اور کتنے ہی مُسلمان نماز میں خُشُوع و خُضُوع کے بَجائے اپنے دوست یار، گھر بار اور کاروبار کے خَیالات رکھتے ہیں، نہ جانے کتنے نَمازی نماز پڑھتے ہوئے سُنَن و واجِبات اور نَماز کے اَرکان کو پیشِ نَظر رکھتے ہیں اور کتنے ہی نَمازی، نَماز میں اپنی دُنیاوی ضَروریات، خَواہشات اور اَرمان کو مدِّ نظر رکھتے ہیں۔ یادرکھئے! حُقُوقُ الله میں سے نمازِ اِنتہائی اَہَمِّیَّت کی حامِل ہے جس کا اَندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا کہ روزِ قِیامت تمام حُقُوقُ الله میں سب سے پہلے اسی کے مُتعَلِّق سوال کیا جائے گا۔ حدیثِ پاک میں ہے "**اَوَّلُ مَایُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ صَلَاتُه**" یعنی کل قِیامت کے دن بندے سے سب پہلے اس کی نَماز کے بارے میں سوال ہو گا۔ اس حدیثِ پاک کے تحت حضرتِ علّامہ عبدُالرَّؤف مناوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں کہ بے شک نماز اِیمان کی علامَت اور اَصلِ عِبادَت ہے۔ (التیسیر شرح جامع الصغیر، ۱/۳۹۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِسلام میں جو اَہمیَّت نَماز کو حاصِل ہے وہ کسی اور عِبادَت کو حاصِل نہیں، نَماز اَرکانِ اِسلام میں سے ایک اَہَمّ ترین رُکن ہے۔ الله عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نَبی حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم خَلِیْلُ الله عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے تو اپنے لئے اور اپنی اَوْلاد کے لئے نَماز کے بارے میں باقاعدہ دُعا بھی فرمائی تھی جس کا تذکرہ قُرآنِ پاک میں بھی ہے چُنانچہ پارہ 13 سُورۂ اِبراہیم کی آیت نمبر 40 میں ہے:

﴿**رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾**﴾ (پ ۱۳، ابراھیم: ۴۰)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے میرے رَبّ مجھے نَماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اَوْلاد کو اے ہمارے رَبّ اور ہماری دُعا سُن لے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بَرگُزیدہ نَبی ہونے کے باوُجُود اپنے اور اپنی اَوْلاد کے لئے نَماز قائم رکھنے کی دُعا فرمارہے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی نماز کی اَہَمِیَّت کو سمجھتے ہوئے نہ صِرف خُود پانچوں نَمازیں پابندی کے ساتھ مَسْجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت اَدا کرنی چاہئیں بلکہ اپنے سمجھدار بچّوں کو بھی ساتھ لے کر جانا چاہیے۔ یاد رکھئے! اگر ہم نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ اپنے سمجھدار بچوں کو بھی مَسْجِد لے کر جائیں گے تو ان کے ننھے ذِہْن بچپن ہی سے نَمازوں کی طَرف مائِل ہونے لگیں گے اور پھر بڑے ہو کر وہ بھی نَمازوں کے عادی بن جائیں گے، کیونکہ جو بات بچوں کے ذِہْن میں بچپن ہی سے بیٹھ جائے فِطری طور پر بڑے ہو کر بھی وہ بات ان کے ذِہْنوں میں راسخ (پُختہ) ہوتی ہے۔ شاید یہی وَجہ ہے کہ حَدیثِ پاک میں بھی چھوٹی عُمر سے بچوں کو نَماز کی رَغبَت دِلانے کا حکم دیا گیا ہے جیسا کہ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ تَربِیَّت نِشان ہے: جب تمہارے بچّے سات بَرَس کے ہوں تو اُنہیں نَماز کا حکم دو اور جب دس بَرَس کے ہو جائیں (اور پھر بھی نَماز نہ پڑھیں) تو مار کر پڑھاؤ (سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب متی یؤمر الغلام بالصلاۃ، الحدیث: ۴۹۵، ج۱، ص۲۰۸.)۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قُرآن وحَدیث میں نَماز پڑھنے والوں کے لئے بہت سی بِشارتیں اور نَماز کی بے شُمار فضیلتیں بیان کی گئی ہیں، آیئے علمِ دین حاصل کرنے اور نَماز کی پابندی کا ذِہْن بنانے کے لئے دو فرامینِ خُداوَنْدی سُنتے ہیں چُنانچہ پارہ 6 سُوْرَۃُ النِّسَاء کی آیت نمبر 162 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

وَالْمُقِیْمِیْنَ الصَّلٰوۃَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوۃَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ اُولٰٓىٕكَ سَنُؤْتِیْهِمْ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۱۶۲﴾ (پ6، النساء: 162)

تَرجَمۂ کنز الایمان: اور نَماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قِیامت پر ایمان لانے والے ایسوں کو عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے۔

www.dawateislami.net

پارہ 6 سُورَۃُ الۡمَائِدَہ کی آیت نمبر 12 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْؕ لَىٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۚ (پ6، المائدہ: 12)

تَرجَمۂ کنز الایمان: اور اللہ نے فرمایا بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں ضرور اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور میرے رَسُولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرضِ حَسَن دو بے شک میں تمہارے گناہ اُتار دوں گا اور ضرور تمہیں باغوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں رَواں۔

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! نَمازیوں کے لئے **اللہ عَزَّوَجَلَّ** کی بارگاہ میں کیسے کیسے اِنْعامات ہیں کہ کہیں انہیں جنّت و مغْفِرت کی بِشارتیں دی جارہی ہیں تو کہیں اَجرِ عَظیم کی نویدیں (خوشخبریاں) سُنائی جارہی ہیں۔ اَحادیثِ مُبارَکہ میں بھی نَماز کی بہت زِیادہ اَہَمیّت اور رَغْبَت دِلائی گئی ہے، آیئے تَرغیب کے لیے نماز کے فَضائل پر چند اَحادیثِ مُبارَکہ سُنْتے ہیں۔ چُنانچہ،

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ بن عُمَر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُما **فرماتے ہیں کہ ایک شَخْص نے نُور کے پیکر، تمام نَبیوں کے سَرْوَر** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم **کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر سب سے اَفْضل عمل کے بارے میں سوال کیا تو رَسُوْلُ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم **نے فرمایا: "نَماز" اس نے پوچھا، "اس کے بعد؟" فرمایا: "نَماز" اس نے عَرض کیا "اس کے بعد؟" فرمایا: "نَماز" اس نے عَرض کیا "اس کے بعد؟" فرمایا: "اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جِہاد کرنا۔"** (مسند امام احمد، مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص، ۲/۵۸۰، حدیث: ۶۶۱۳)

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ نماز کس قدر اَفْضَل ہے کہ نَبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اَفْضَل اَعْمال کے بارے میں کئے گئے سوال کے جواب میں تین مَرتبہ فرمایا: سب سے اَفْضَل عمل نَماز ہے اور چوتھی مَرتبہ جہاد کا نام اِرْشاد فرمایا۔ لٰہذا ہمیں چاہیئے کہ نَماز کو اپنے تمام تر دُنیوی

www.dawateislami.net

جھمیلوں پر ترجیح دیں اور نماز کا وَقْت ہوتے ہی سارے کام کاج چھوڑ کر نماز کی تیاری میں مصروف ہو جایا کریں اور نہایَت ہی خُشُوع و خُضُوع کے ساتھ باجماعت نماز اَدا کیا کریں کیونکہ صحیح طور پر نماز پڑھنے سے جہاں دِیْن و دُنیا کی بے شُمار برکتیں حاصل ہوتی ہیں وہیں اس کا ایک بہترین اُخْرَوِی فائدہ یہ بھی ہے کہ کل بروزِ قِیامت یہی نماز ہماری نَجات و مغْفِرت کا باعث بن جائے گی۔ جیسا کہ

خُشُوع و خُضُوع سے نماز پڑھنے والے کی مغْفِرت

نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پانچ نمازیں فَرض فرمائی ہیں، جو ان کے لئے بہتر طریقہ سے وضو کرے اور انہیں ان کے وَقْت میں اَدا کرے اور ان کے رُکُوع و سُجود، خُشُوع کے ساتھ پورے کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمّۂ کرم پر ہے کہ اس کی مغْفِرت فرمادے اور جو انہیں اَدا نہیں کرے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّے اس کے لئے کچھ نہیں، چاہے تو اسے مُعاف فَرمادے اور چاہے تو اسے عَذاب دے۔ (سنن ابو داوٗد، کتاب الصلوۃ، باب المحافظۃ علی وقت الصلوات، رقم ۴۲۵، ج ۱، ص ۱۷۶)

ہر نماز پچھلے گُناہوں کا کفّارہ ہے

حَضْرتِ حارث رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ حَضْرتِ عُثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ایک دن تَشْرِیف فرما تھے اور ہم بھی بیٹھے تھے کہ مُؤَذِّن آگیا، حَضْرتِ عُثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پانی منگوا کر وضو کیا، پھر فرمایا کہ میں نے مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اسی طَرح وضو کرتے دیکھا ہے اور میں نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ اِرْشاد فرماتے ہوئے بھی سُنا کہ جو شَخْص میرے اس وضو کی طَرح وضو کرے پھر وہ ظُہر کی نماز پڑھ لے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے گُناہوں کو مُعاف فرمادیتا ہے یعنی وہ گُناہ جو فَجْر کی نَماز اور اس ظُہر کی نماز کے دَرْمیان ہوئے ہوں، پھر جب عَصْر کی نَماز پڑھتا ہے تو ظُہر اور عَصْر کے مابَیْن (بیچ) کے گُناہوں کو مُعاف فرمادیتا ہے، پھر جب مَغْرب کی نَماز پڑھتا ہے تو عَصْر اور مَغْرب کے دَرْمیان کے گُناہوں کو مُعاف فرمادیتا ہے، پھر عِشاء کی نَماز پڑھتا ہے تو اُس کے اور مَغْرب کے

دَرمیان کے گُناہوں کو مُعاف فرمادیتا ہے، پھر ہو سکتا ہے کہ رات بھر وہ لیٹ کر ہی گزار دے اور پھر جب اُٹھ کر وُضو کرے اور فَجر کی نَماز پڑھے تو عِشاء اور فَجر کے مابَین (بیچ) کے گُناہوں کی بَخشش ہو جاتی ہے اور یہی وہ نیکیاں ہیں جو بُرائیوں کو دُور کر دیتی ہیں۔ (الاحادیث المختارۃ، ج ۱، ص ٤٥٠، حدیث ٣٢٤)

نماز سے گُناہ دُھلتے ہیں:

تاجدارِ رِسالَت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اگر تمہارے کسی کے صِحَن میں نہر ہو، ہر روز وہ پانچ بار اُس میں غُسل کرے تو کیا اُس پر کچھ مَیل رہ جائے گا؟ لوگوں نے عَرض کیا: جی نہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: نَماز گُناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے جیسا کہ پانی مَیل کو دھوتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، ج ٢، ص ١٦٥، حدیث ١٣٩٧)

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے نَماز پڑھنے والے کس قَدَر خُوش نصیب ہیں کہ اُن پر رحمتِ الٰہی کی ایسی بارش ہوتی ہے جو اُن کے گُناہوں کو دھو ڈالتی ہے، نَماز کی بَرَکت سے سابِقہ گُناہ تو مُعاف ہو ہی جاتے ہیں آیندہ بھی انسان گُناہوں اور بے حَیائی کے کاموں سے کَنارہ کَشی اِختیار کرنے لگتا ہے قرآنِ پاک میں اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 21، سُورَۃُ العَنکَبُوت کی آیت نمبر 45 میں اِرشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ ؕ تَرجَمۂ کنز الایمان: بے شک نَماز مَنع کرتی ہے بے حَیائی اور بُری بات سے۔ (پ ٢١، العنکبوت: ٤٥)

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! ذرا غور کیجئے! کیا ہم نے کبھی سوچا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان تو یہ ہے کہ "بے شک نَماز بے حَیائی اور بُری باتوں سے مَنع کرتی ہے۔" تو آخر کیا وَجہ ہے کہ ہم لوگ نَماز پڑھنے کے باوُجُود بھی حَرام و گُناہ اور ممنوعاتِ شَرعی (جو کام شرعاً منع ہیں اُن) سے نہیں بچتے، نَماز پڑھنے کے باوُجُود ماں باپ کی نافرمانی ہو رہی ہے، نَماز پڑھنے کے باوُجُود بے پَردَگی اور عُریانی کا مُظاہرہ ہو رہا ہے، نَماز پڑھنے کے باوُجُود فلمیں اور ڈِرامے دیکھے جا رہے ہیں، نَماز پڑھنے کے باوُجُود مَوسیقی اور فِلمی گانے گھروں میں ٹیپ

www.dawateislami.net

ریکارڈر وغیرہ پر بجائے جاتے اور سُنے جاتے ہیں، نماز پڑھنے کے باوُجود، موبائل، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے غَلَط اِستعمال کے ذَرِیعے گُناہوں کے عَمِیق گڑھے کی طَرف تیزی سے گرنے کا سِلْسِلہ جاری و ساری ہے، نماز پڑھنے کے باوُجود گالی گلوچ، غیبت، چُغلی، فُحش گوئی، دِل آزاری، لوگوں کی حق تَلَفی، سُود اور رِشْوت کے لَین دَین وغیرہ وغیرہ کبیرہ گُناہوں میں اِبْتِلائے عام ہے۔ حَیْرت بالائے حَیْرت کہ نماز پڑھنے کے باوُجود اپنا چہرہ جس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مَحَبَّت کی نِشانی پیدا فرمائی ہے اور شَہَنْشاہِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا یہ فرمانِ شاہی بھی مَوْجُود ہے کہ "داڑھی بڑھاؤ، مُونچھیں کترواؤ اور آتش پَرَسْتوں کی مُخالَفت کرو۔" (صحیح مسلم، ص ۱۵٤، رقم ۵۵-(۲٦۰)) پھر بھی نِہایَت بے دَرْدِی کے ساتھ چہرے سے اِس مَحَبَّت کی نِشانی کو نوچ مُونڈ کر گندی نالی تک میں بہا دینے سے گُریز نہیں کیا جارہا، حالانکہ داڑھی مُنڈانا اور کتروا کر ایک مُٹھی سے کم کر دینا دونوں حَرام ہے۔ نماز پڑھنے کے باوجود آخر ایسا کیوں؟

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان یقیناً قطعاً حَق ہے، نماز پڑھنے والے کو یقیناً گُناہوں سے باز رہنا ہی چاہیے، تو آخر کیا وَجہ ہے کہ نمازی ہونے کے باوُجود فرنگی تہذِیب اور فیشن کی آفت سے جان نہیں چھوٹتی؟ آخِر کیوں سُنَّتوں کی جانِب دل مائل نہیں ہوتا؟ کیا حقیقی نمازی جُھوٹا، دَغاباز، چُغُل خور، رِزْقِ حَرام کھانے والا، فلموں ڈِراموں کا دِلْدادہ اور مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آتش پَرَسْتوں جیسے دُشْمنانِ مُصْطَفٰے کی طَرح داڑھی مُنڈا ہو سکتا ہے؟ نہیں۔۔ کبھی نہیں۔۔ ایک حقیقی نمازی ہرگز ان بُرائیوں میں مُبْتَلا نہیں ہو سکتا۔

پندرھویں صَدی کی عَظِیم عِلْمی ورُوحانی شَخْصِیَّت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابُوبلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اِصلاحِ اُمَّت کے مُتَعَلِّق اپنے قلبی جذبات کی عکّاسی اِن اَشْعار میں کرتے ہوئے، غُلامانِ رَسُول کو سمجھانے کی کوشش فرماتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں:

www.dawateislami.net

بے نمازی رہیں کچھ نہ روزے رکھیں اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رَسُول
جو کہ گانے سُنیں فلم بینی کریں اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رَسُول
بدنگاہی کریں، بدکلامی کریں اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رَسُول
کھائیں رِزقِ حَرام، ایسے ہیں بدلگام اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رَسُول
جو سَتاتے رہیں، دِل دُکھاتے رہیں اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رَسُول
گالیاں جو بکیں، عیب بھی نہ ڈھکیں اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رَسُول
داڑھیاں جو مُنڈائیں کریں غیبتیں اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رَسُول
کاش! عطارؔ کا طیبہ میں خاتمہ ہو کرو یہ دُعا عاشقانِ رَسُول
(وسائلِ بخشش ص 649)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بات سمجھ میں آرہی ہے، نَماز تو واقعی بُرائیوں سے روکتی ہے، ہمیں چاہیے کہ اپنی نَماز کا جائزہ لیں۔ نَماز کی ظاہری اور باطنی سُنّتیں اور آداب سیکھ لیں۔ اپنے وُضو اور غُسل کو دُرُسْت کرلیں۔ اگر باطَہارت صحیح طور پر وضو کرکے خُشُوع و خُضُوع کے ساتھ اس کی تَمام تر ظاہری و باطنی سُنَّتوں اور آداب کو ملحُوظ رکھ کر ہم نَماز پڑھیں گے تو ضَرور اس کے بَرَکات و ثَمَرات ظاہر ہوں گے اور واقعی ہماری ظاہِری اور باطِنی گُناہوں کی گَندگیاں اور آلودَگیاں دُور ہو جائیں گی اور ہم باشَرع، بارِیش، نیک صُورت، نیک سِیرت مُسلمان بن جائیں گے اور ہمارا پورا کردار سُنَّتوں کا آئینہ دار بن جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

ایک عجیب و غریب واقعہ:

"نَماز بُرائیوں سے بچاتی ہے۔" کے ضِمن میں ایک عجیب و غَرِیب حِکایت سَماعت فرمایئے: ایک شخص ایک عورت پر عاشِق ہو گیا اور شب و روز اُس کے فِراق میں بے قَرار رہنے لگا، آخرِ کار ہِمَّت کرکے اُس نے ایک چِٹّھی لکھی اور اپنے عِشْق کا اِظْہار کرتے ہوئے وِصال (مِلنے) کا طالب ہوا، وہ خاتُون نِہایَت ہی شریف خاندان سے تعلُّق رکھتی تھی۔ چُنانچہ وہ اپنے زبردستی کے "عاشِق" کی چِٹّھی پا کر

www.dawateislami.net

جھینپ (یعنی شرمندہ ہو) گئی چونکہ شادی شُدہ بھی تھی اور اُسے اپنے شوہرِ نامدار کے حُقُوق کی بھی خبر تھی کہ شوہر کی نافرمانی سے دُنیا و آخرت میں تباہی اور بربادی کے سِوا کچھ ہاتھ نہیں آتا، لہٰذا کچھ سوچ سمجھ کر وہ چِٹّھی اپنے شوہرِ نامدار کی خدمت میں پیش کر دی۔

اُس کا شوہر نِہایت ہی پرہیز گار ہونے کے ساتھ ساتھ عقلمند بھی تھا۔ اُسے اپنی زَوجہ پر پُورا اِعتِماد تھا۔ دونوں ایک دُوسرے سے خُوش تھے اور اِزْدواجی زِنْدَگی نِہایت ہی خُوشگوار تھی، حُسْنِ اِتفاق سے وہ ایک مَسْجِد میں اِمامت بھی کرتا تھا۔ لہٰذا اُس چِٹھی کے جَواب میں اپنی زَوْجہ ہی کی مَعرِفَت اُس نے یہ جواب دِلوایا کہ پہلے فُلاں مَسْجِد میں فُلاں اِمام کے پیچھے مُتَواتِر چالیس (40) روز پانچوں وَقْت باجماعت نَماز اَدا کرو، پھر آگے دیکھا جائے گا۔ "مرتا کیا نہ کرتا" بے چارہ عاشِق جو ٹھہرا، اُس نے شَرط مَنظور کر لی اور پابندی سے نَمازِ باجماعت شُروع کر دی۔ جُوں جُوں دِن گزرتے گئے، نَماز کی بَرَکتیں اُس پر آشکار ہوتی چلی گئیں۔ جب چالیس دن گُزر گئے تو اُس کے دل کی دُنیا ہی بدل چکی تھی، چُنانچہ یہ پیغام بھیج دیا: مُحترمہ! نَماز کی بَرَکت سے میری آنکھ کُھل گئی ہے، میں مَعاذَ الله عَزَّوَجَلَّ حَرام کاری کے خَواب دیکھتا تھا، لیکن الله عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ شکر کہ اُس نے مجھے تیری مَحبَّت سے چُھٹکارا عطا کر دیا ہے اور اب میرے دل میں اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی مَحبَّت موجیں مار رہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ میں نے تیری مَحبَّت اور اپنی بدنِیَّتی سے توبہ کر لی ہے اور تجھ سے مُعافی کا طلبگار ہوں۔

جب اُس نیک خاتون نے اپنے شوہر کو یہ پیغام سُنایا تو سُنَّتوں کا درد رکھنے والا نیک مرد ایک بگڑے ہوئے اِسلامی بھائی کی اِصلاح کی خُوشخبری پا کر مَسرت سے جُھوم اُٹھا اور اُس کی زبان سے بے ساختہ یہ جاری ہو گیا۔ صَدَقَ اللهُ الْعَظِيْمُ فِيْ قَوْلِهٖ (یعنی رَبِّ عَظیم جَلَّ جَلالُہ نے بالکل سچ فرمایا)

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِؕ ترجَمۂ کنز الایمان: بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بُری بات سے۔ (پ ۲۱، العنکبوت: ۴۵)

www.dawateislami.net

(نزھۃ المجالس، ج ۱، ص ۱٤٠، مفھوما)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ؟ نَماز کی بَرَکت سے ایک "عاشِقِ ناشاد" راہِ راست پر آ گیا اور اُس کے دل میں مالکِ حقیقی کا عشق مَوجیں مارنے لگا اور اُسے سُکُونِ قلب حاصِل ہو گیا۔ یاد رکھئے کہ نَماز کو اگر اس کے ظاہِری اور باطِنی آداب کے ساتھ اَدا کیا جائے تو یقیناً نَماز ہر بُرے کام سے روکتی ہے۔

مَروی ہے کہ ایک اَنصاری جوان، سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ نماز پڑھا کرتا تھا اور بہت سے کبیرہ گناہوں کا اِرتکاب کرتا تھا، حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے اُس کی شکایت کی گئ۔ فرمایا: اس کی نَماز کسی روز اس کو ان باتوں سے روک دے گی، چُنانچہ بَہُت ہی قَریب زَمانہ میں اُس نے توبہ کی اور اُس کا حال بہتر ہو گیا۔ (تفسیر خزائن العرفان، ص ٧٤٣)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مَحبّت چیز ہی ایسی ہے کہ جس خُوش نصیب کو یہ چاشنی نَصیب ہو جائے وہ یقیناً پھر کسی اور سے دل لگا ہی نہیں سکتا۔

مَحبّت میں اپنی گُما یاالٰہی نہ پاؤں میں اپنا پتہ یاالٰہی
رہوں مَست و بے خُود میں تیری وِلا میں پِلا جام ایسا پلا یاالٰہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَرکاتِ نماز

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نماز ایک بَہُت ہی عَظِیم عِبادَت ہے، نماز جنّت میں لے جانے والا عمل ہے، نَماز مومن کے لئے بہترین عمل ہے، نماز نُور ہے، خُشُوع و خُضُوع کے ساتھ دو رَکعتیں ادا کرنے والے کے لئے جنّت واجِب ہو جاتی ہے، دو رَکعت نماز دُنیا و مَافِیْھَا سے بہتر ہے، نماز اللہ عَزَّوَجَلَّ کا پسندیدہ عمل ہے، نَماز میں ہر سجدے کے عِوَض ایک نیکی لکھی جاتی، ایک گُناہ مِٹایا جاتا اور ایک دَرَجہ

www.dawateislami.net

بُلند کیا جاتا ہے، نَمازی بروزِ قیامت سَلامتی کے ساتھ جنَّت میں داخِل کیا جائے گا، نَماز سے گُناہ جھڑتے ہیں، نَماز گُناہوں کے مَیل کچیل کو دھو دیتی ہے، ایک نَماز پچھلی نَماز کے دوران ہونے والے گناہوں کو دھو ڈالتی ہے، نمازی خَیر میں رات گُزارتا ہے، نَماز بُرائیوں کو مِٹا دیتی ہے، نَمازی جنَّت میں داخِل ہو گا، نَمازی کے لئے مَعْصوم فِرِشتے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں مَغْفِرت کی سِفارش کرتے ہیں، نمازی، اللہ تعالیٰ کی اَمان یعنی حِفاظَت میں رہتا ہے، نَماز، نَمازی کے لئے دُعائے حِفاظَت کرتی ہے، نَمازی کامل مومن ہے، نَمازی کو پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا، نماز، شیطان کا منہ کالا کرتی ہے۔

دیدارِ حَق دِکھائے گی اے بھائیو! نماز — جنّت تمہیں دِلائے گی اے بھائیو! نماز
دربارِ مُصطفےٰ میں تمہیں لے کے جائے گی — خالِق سے بَخْشوائے گی اے بھائیو! نماز
عزّت کے ساتھ نُوری لِباس اچّھے زیورات — سب کچھ تمہیں پہنائے گی اے بھائیو! نَماز
جنَّت میں نَرْم نَرْم بچھونوں کے تَخْت پر — آرام سے سُلائے گی اے بھائیو! نماز
خِدْمَت تمہاری کریں گی حُوریں اَدَب کے ساتھ — رُتبہ بہت بڑھائے گی اے بھائیو! نماز
کوثر کے سَلْسَبِیْل کے شربَت پِلائے گی — میوے تمہیں کِھلائے گی اے بھائیو! نماز
سب عِطْر و پُھول ہوں گے نِچھاور پسینے پر — خُوشبو میں جب بَسائے گی اے بھائیو! نماز
رَحْمت کے شامیانوں میں خُوشبو کے ساتھ ساتھ — ٹھنڈی ہوا چلائے گی اے بھائیو! نماز
باغِ بہشت روضۂ رِضْواں بہارِ خُلد — سب کچھ تمہیں دِکھائے گی اے بھائیو! نماز
پڑھتے رہو نماز کہ دونوں جہان میں — سب کچھ تمہیں دِلائے گی اے بھائیو! نماز
فاقے سے مُفْلِسی سے جہنّم کی آگ سے — سب سے تمہیں بچائے گی اے بھائیو! نماز
پڑھ کر نماز ساتھ لو سامانِ آخرت — محشر میں کام آئے گی اے بھائیو! نماز
بات اعظمیؔ کی مانو نہ چھوڑو کبھی نماز — اللہ سے مِلائے گی اے بھائیو! نماز

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح نماز پڑھنے کے فضائل و بَرکات بہُت زِیادہ ہیں، اِسی طرح تَرکِ نماز کے نُقصانات و عذابات بھی بے شُمار ہیں۔ یہاں تک کہ جو شَخْص صِرف ایک نماز جان بوجھ کر چھوڑدے، میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس کے عذاب کا ذکر کرتے ہوئے فتاوٰی رَضَوِیہ جلد 9، صَفْحَہ 158 پر اِرشاد فرماتے ہیں: جس نے قَصْداً (یعنی جان بوجھ کر صِرف) ایک وَقْت کی (نماز بھی) چھوڑی، ہزاروں بَرس جہَنَّم میں رہنے کا مُستَحِق ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اُس کی قضا نہ کرلے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَندازہ لگایئے کہ جب ایک نماز جان بوجھ کر چھوڑنے پر ہزاروں سال تک جہنّم میں رہنا پڑے گا تو جو شَخْص دن بھر کی تمام نمازیں جان بوجھ کر تَرک کر دیتا ہو بلکہ وہ اِس خَصلتِ بد کا عادی ہو اور نماز بالکل ہی نہ پڑھتا ہو تو وہ کس قدر سَخْت عذاب میں مُبتلا رہے گا۔ اگر کسی میں یہ عادتِ بد ہے بھی تو جلدی سے اِس سے توبہ کیجئے اور تمام نمازوں کی قضا بھی کیجئے۔ ورنہ یاد رکھئے کہ جہنّم کا عذاب بَرداشت نہیں ہو سکے گا۔

مَنْقُول ہے کہ جس شَخْص کو جہنّم کا سب سے ہلکا عذاب دیا جائے گا تو وہ یہ گُمان کرے گا کہ سب سے زِیادہ تکلیف دِہ عذاب مجھے دیا جا رہا ہے۔ حالانکہ مُعامَلہ اِس کے بَرخلاف ہو گا۔ چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا روایت کرتے ہیں کہ رَسُوْلِ اَکْرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ "دوزخیوں میں سب سے ہلکا عذاب جس کو ہو گا، اُسے آگ کے جُوتے پہنائے جائیں گے، جن سے اُس کا دِماغ کھولنے لگے گا۔"

(صحیح البخاری، باب صفۃ الجنۃ والنار، الحدیث ۶۵۶۱، ج ۴، ص ۲۶۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا تَصوُّر تو کیجئے! کہ اگر ہمیں نماز تَرک کرنے کی سَزا کے طور پر جہنّم کا صِرف یہی عذاب دیا جائے تو بھی ہم سے برداشت نہ ہو سکے گا کیونکہ ہمارے پاؤں اتنے نازُک ہیں کہ لمحے بھر کے لئے بھی اگر کسی گرم اَنگارے پر جا پڑیں تو پُورے وُجُود کو اُچھال کر رکھ دیں، معمولی سا

www.dawateislami.net

سَر دَرْد ہمارے ہوش گُم کر دیتا ہے، کانٹا بھی چُبھے تو اَوسان خطا ہو جاتے ہیں تو پھر وہ عذاب جس سے دِماغ کھولنے لگے، اُسے بَرداشت کرنے کی کس میں ہِمّت ہے؟ منقُول ہے کہ جو شَخْص وَقْت گُزار کر نماز پڑھتا ہے تو اس کا ٹھکانا جہنّم کی "وَیْل" نامی وہ خوفناک وادی ہے کہ جس کی گرمی سے خُود جہنّم بھی پناہ مانگتا ہے۔ (نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں، ص ۱۳) تو ذرا سوچئے! کہ جو شخص ایک دو نَمازیں چھوڑ دے اُس کا کیا اَنْجام ہو گا؟ اور وہ شَخْص کہ جو نماز بالکل ہی نہ پڑھے، اُس کا کیا حَشْر ہو گا؟

کب گُناہوں سے کنارہ میں کروں گا یا ربّ!
نیک کب اے میرے اللہ! بنوں گا یا ربّ!
دَردِ سر ہو یا بُخار آئے تڑپ جاتا ہُوں
میں جَہنَّم کی سَزا کیسے سہوں گا یا ربّ!

تُوبُوا اِلَی الله   اَسْتَغْفِرُ الله

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جان بوجھ کر نماز قضا کرنے والوں کے بارے میں قرآنِ پاک میں پارہ 16، سُوْرَۃ مَرْیَم کی آیت نمبر 59 میں اِرشاد ہوتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ﴿۵۹﴾ (پ ۱۶، سورہ مریم: ۵۹)

ترجَمۂ کنز الایمان: تو اُن کے بعد اُن کی جگہ وہ ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں گنوائیں (ضائع کیں) اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں "غَیّ" کا جنگل پائیں گے۔

جہنم کی خوفناک وادی کا ہولناک کُنواں:

بَیان کردہ آیتِ مُبارکہ میں "غَیّ" کا تذکرہ ہے اور اِس سے مُراد جَہنَّم کی ایک وادی ہے۔ صَدْرُ الشَّرِیْعَہ، بَدْرُ الطَّرِیْقَہ حضرتِ علّامہ مولانا مُفْتی محمد اَمجد علی اَعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: "غَیّ" جہنَّم

www.dawateislami.net

میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زِیادہ ہے، اِس میں ایک کُنواں ہے جس کا نام "ھَبْ ھَبْ" ہے، جب جہنَّم کی آگ بُجھنے پر آتی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کُنویں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ (یعنی جہنم کی آگ) بدستور بھڑکنے لگتی ہے (اللہ عَزَّوَجَلَّ اِرشاد فرماتا ہے:) ﴿كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾﴾ ترجمۂ کنزالایمان: جب کبھی بجھنے پر آئے گی ہم اُسے اور بھڑکا دیں گے۔ (پ ۱۵، بنی اسرآئیل: ۹۷) یہ کُنواں بے نَمازیوں اور زانیوں اور شرابیوں اور سُود خواروں اور ماں باپ کو اِیذا (یعنی تکلیف) دینے والوں کے لیے ہے۔ (بہارِ شریعت، ج ۱، ص ۴۳۴)

دُنیا کا کُنواں:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوفِ خداوندی سے لرز اُٹھئے! اپنے گُناہوں کو یاد کرتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے توبہ کی بھیک مانگ لیجئے! وَرنہ یاد رکھئے کہ یہ مال و دولت جس کے نشے میں ہم دُھت ہیں، یہ دولت آنی جانی ہے اور جس دُنیا کی مَستی میں ہم بدمَست ہیں، یہ دُنیا فانی ہے، یہ تب تک ہے کہ جب تک سانسوں کی رَوانی ہے اور سانسوں کی یہ مالا کب ٹُوٹ جائے، اس کا کوئی بَھروسہ نہیں۔ اس لیے اپنی زِندگی کے اِن اَنمول ہیروں کی قَدر کیجئے اور گُناہوں سے ناطہ توڑ لیجئے، نیکیوں سے تعلُّق جوڑ لیجئے اور اپنے شَب و روز نیکی کی دعوت کی دُھوم مچانے میں بَسر کیجئے! بیان کردہ رِوایَت میں بے نَمازیوں، شرابیوں، بدکاروں، سُود خوروں اور والِدَین کو اِیذا دینے والوں کے لیے دَرسِ عِبرت ہے۔ اُس خوفناک آتِشیں کُنویں (آگ کے کنویں) کو سمجھنے کے لیے دُنیا کے کسی بھی گہرے کُنویں کے کَنارے کھڑے ہو کر اُس کی تنگ و تاریک گہرائی میں ذرا نظر ڈالئے اور تَصوُّر کیجئے کہ اگر ہمیں اس دُنیا کے کُنویں ہی میں قَید کر دیا جائے تو کیا ہم اِس سَزا کو بَرداشت کر سکیں گے یا نہیں؟ یقیناً نہیں، تو پھر جہنَّم کے کُنویں کا عذاب کیونکر بَرداشت ہو سکے گا۔

www.dawateislami.net

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی

ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یاربّ!

ذرا سوچئے تو سہی اگر نمازیں قضا کرتے رہنے، شراب پینے، بدکاری کرنے، ایذاءِ مُسلم کا سبب بننے، والدین کی نافرمانی کرنے اور دیگر گُناہوں میں زِندگی بَسر کرنے کے سبب مرنے کے بعد ہمیں جہنَّم کے عذاب میں مُبتلا کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا! ہمارا نازُک بدن تو مَعْمُولی سی گرمی نہیں بَرداشت کر سکتا دوزخ کی آگ کیسے سہہ سکے گا؟ مچھّر ڈنک مارے تو تڑپ اُٹھتے ہیں، اگر جہنَّم کے سانپ، بچھُّو لپٹ گئے تو کیا کریں گے؟

کر لے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

بے وفا دُنیا پہ مت کر اِعتبار تُو اچانک موت کا ہوگا شکار

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ترکِ نماز سے بڑی کوئی آفت نہیں۔ مگر اَفسوس! ہمارے مُعاشَرے کی اَکثَرِیَّت اس میں مُبتلا ہے اور کسی کو اس کی پَروا بھی نہیں۔

مَنْقُول ہے کہ جب بُزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن کی صِرف تکبیرِ اُولیٰ فوت ہو جاتی تو تین روز اور جَماعت ہاتھ نہ آتی تو سات روز تک اس پر گریہ وزاری کرتے۔ (جواہر البیان، ص ۳۵) جبکہ ہمارے ہاں نمازیں قضا ہو جاتی ہیں مگر افسوس کہ کان پر جُوں تک نہیں رِینگتی۔ مَنْقُول ہے کہ حضرتِ سَیِّدُنا حاتِمِ اَصَمّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی جماعت فوت ہوگئی۔ تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ سِوائے ابُو اسحٰق بُخاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے کوئی بھی تَعزِیَت کے لئے نہ آیا اور اگر میرا بیٹا مر جاتا تو دس ہزار آدمیوں سے زِیادہ تَعزِیَت کو آتے۔ افسوس کہ لوگوں کی نگاہ میں مُصِیبتِ دین، مُصِیبتِ دُنیا سے زیادہ سَہل اور آسان ہے۔ (جواہر البیان، ص ۳۵) یاد رکھئے! کہ قبر و حشر میں نمازیں اور عِبادتیں ہی کام آئیں گی۔ اَوْلاد، مال اَسباب،

www.dawateislami.net

دُنْیوی و کاروباری مَصْرُوفیات، جن کی وَجہ سے نَماز چھوڑ دی جاتی ہے، یہ کام نہیں آئیں گے۔ جو لوگ مُلازَمت یا فیکٹری اور دُکان وغیرہ کی مَصْرُوفیت کا بہانہ بنا کر نَماز چھوڑ دیتے ہیں، وہ خاص طور پر اس حَدیثِ پاک کو دِل کے کانوں سے سُنیں۔

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے نماز پر مُحَافَظَت (یعنی ہمیشگی اختیار) کی، قِیامت کے دن وہ نماز اُس کے لیے نُور و بُرہان (یعنی دلیل) اور نَجات ہو گی اور جس نے مُحافَظَت (ہمیشگی اختیار) نہ کی اس کے لیے نہ نُور ہے نہ بُرہان (یعنی دلیل) نہ نَجات (ہو گی) اور (ایسا شخص) قِیامت کے دن قارُون و فِرعَون و ہامان و اُبَیّ بن خَلَف کے ساتھ ہو گا۔ (المسند للأمام أحمد بن حنبل، مسند عبد اللّٰہ بن عمرو، الحدیث: ٦٥٨٧، ج ٢، ص ٥٧٤)

عُلمائے کِرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام نے اِس حدیثِ پاک کی شَرح کرتے ہوئے اِرْشاد فرمایا ہے کہ "بے نمازی کا حَشْر ان لوگوں کے ساتھ اِس لئے ہو گا کہ اگر اُسے اُس کے مال نے نَماز سے غافِل رکھا تو وہ قارُون کی طرح ہے، لہٰذا اُس کے ساتھ اُٹھایا جائے گا اور اگر اُس کی حُکومت نے اُسے غَفلت میں ڈالا تو وہ فرعَون کی طرح ہے لہٰذا اُس کا حَشْر اُس (فرعون) کے ساتھ ہو گا (اور اگر) اُس کی غَفْلت کا سبَب اُس کی وَزارت ہو گی تو وہ ہامان کی طرح ہوا لہٰذا اُس (ہامان) کے ساتھ ہو گا یا پھر اُس کی تجارت اُسے غَفلت میں ڈالے گی لہٰذا وہ مکہ کے کافر اُبَیّ بن خَلَف کے مُشابہ ہونے کی وَجہ سے اُس (اُبَیّ بن خَلَف) کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔ (کتاب الکبائر، الکبیرۃ الرابعۃ فی ترک الصلوۃ، ص ٢١)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حَدیثِ پاک میں اُن لوگوں کے لیے دَرْسِ عِبْرت ہے جو اپنے کاروبار میں مَصْرُوف رہتے ہیں اور نماز تَرْک کر دیتے ہیں۔ جب اُنہیں نَماز کی دعوت دی جائے تو کاروباری مَصْرُوفیت کا بہانہ بنا دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو قرآنِ پاک کی اس آیتِ مُبارَکہ پر غور کرنا چاہئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 28، سُورَۃُ الْمُنَافِقُوْن کی آیت نمبر 9 میں اِرْشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ تَرْجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو تمہارے مال نہ تمہاری

www.dawateislami.net

اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ اَوْلاد کوئی چیز تمہیں اللہ کے ذِکر سے غافِل نہ کرے اور

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (پ28، المنافقون:9) جو ایسا کرے تو وہی لوگ نُقصان میں ہیں۔

صَدرُ الْاَفاضِل مُفْتی سَیِّد نَعیمُ الدِّین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی اِس آیت کے تحت اپنی تفسیر خزائنُ الْعِرفان میں اِرْشاد فرماتے ہیں کہ (ذِکرُ اللہ سے) پنجگانہ نَمازیں یا قُرآن شریف (مُراد) ہے۔ اور (جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِکر سے غافِل رہے) یعنی دُنیا میں مَشْغُول ہو کر دِین کو فَراموش کر دے اور مال کی مَحَبَّت میں اپنے حال کی پروانہ کرے اور اَوْلاد کی خُوشی کے لئے راحَتِ آخرت سے غافِل رہے۔ (تو ایسا شخص ہی خسارے میں ہے کہ) اُس نے دُنیائے فانی کے پیچھے دارِ آخرت کی باقی رہنے والی نعمتوں کی پروانہ کی۔

(خزائن العرفان پارہ، ۲۸ سورۃ "المنافقون"، آیت ۹)

رزق کا ضامن کون؟

یقیناً اس حقیقت سے کوئی اِنْکار نہیں کر سکتا کہ دُنیا میں بسنے والے تمام جاندار، خَواہ تَرَقّی یافتہ شہری ہوں یا کسی گاؤں کے دِیہاتی، گھنے جنگلات میں رہنے والے حَیوانات ہوں یا بُلند و بالا دَرَخْتوں کی چوٹی پر بنے نشیمن میں آباد پَرندے، سَمُنْدر کی گہرائیوں میں رہنے والی مچھلیاں ہوں یا پتھروں کے پیٹ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تَسْبِیح و تَقْدِیس کرنے والے کیڑے، ہر ایک کا رِزْق خُدائے خالق و رازِق عَزَّوَجَلَّ نے اپنے ذِمّے لے رکھا ہے۔ چُنانچہ پارہ 12، سُورَۂ ہُود کی آیت نمبر 6 میں ارشادِ خُداوَنْدی ہے:

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا ترجَمۂ کنز الایمان: اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں

عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (پ۱۲، ھود: ۶) جس کا رِزْق اللہ کے ذِمّۂ کرم پر نہ ہو

جب خُود اللہ رَبُّ الْعٰلَمِین جَلَّ جَلَالُہٗ ہر جاندار کے رِزْق کا کفیل ہے تو ہمیں چاہئے کہ کاروباری یا کسی بھی قسم کی اَہَم مَصروفیت کی وَجہ سے نماز تَرک کرنے کے بجائے اسی کی ذات پر توکُّل و بھروسا

www.dawateislami.net

کریں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو رِزق نصیب میں ہے، وہ ضَرور ملے گا اور دیگر کام بھی بنتے چلے جائیں گے۔

پارہ 28، سُورَۃُ الطَّلَاق کی آیت نمبر 2 اور 3 میں اِرْشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے بیشک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے۔(پ۲۸، الطلاق: ۲-۳)

دوعالَم کے مالِک و مُختار، مکّی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: بے شک رِزق بندے کو تلاش کرتا ہے، جیسے اُس کی موت اسے تلاش کرتی ہے۔(صحیح ابن حبان، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء فی الحرص... الخ، ۴/۹۸، حدیث: ۳۲۲۷)

یاد رکھئے! وُسعتِ رِزق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا میں ہی پوشیدہ ہے، جب ہمارے مُعاشَرے کا ہر فرد اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا کرے گا اور ظاہِری اَسباب کے ساتھ ساتھ رَحْمتِ الٰہی کا طالب ہو گا اور اپنے دل میں تقویٰ وپرہیز گاری کا پودا لگائے گا، یادِ الٰہی اپنے دِل میں بَسانے کے لئے نمازوں کا اِہْتِمام کرے گا تو کوئی بعید نہیں کہ اُس کے رِزْق و مال اور کاروبار میں روز اَفزوں تَرَقّی ہوتی چلی جائے۔

تجارت اور صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا مَعْمُول

اگر ہم صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی سیرت پر نَظر ڈالیں تو ہر طَرف تقویٰ وپرہیز گاری اور طلبِ رِضائے الٰہی کی بہاریں نظر آتی ہیں۔ وہ مَقْبولانِ خُدا تجارتی مصروفیات کے باوُجود کبھی نَماز اور خُدا کی یاد سے غافِل نہیں ہوتے تھے۔ چُنانچہ حضرتِ سَیِّدُنا قتادہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تجارت

www.dawateislami.net

توکرتے تھے مگر جب انہیں حُقُوقُ اللہ میں سے کوئی حق پیش آجاتا تو تِجارت اور خرید و فروخت انہیں ذِکْرُ اللہ سے نہ روکتی، یہاں تک کہ وہ اسے اَدا کرلیتے۔

(بخاری، کتاب البیوع، باب و اذا راوا تجارۃ... الخ، ۹/۲، تحت الباب: ۱۱)

صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے اِسی طَرزِ عمل کو بیان کرتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے پاک کلام قرآنِ مجید فُرقانِ حمید میں پارہ 18، سُورَۃُ النُّور کی آیت نمبر 37 میں اِرشاد فرماتا ہے:

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ (پ۱۸، النور: ۳۷)

ترجَمۂ کنز الایمان: وہ مَرد جنہیں غافِل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد اور نماز برپا رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے۔

ایک مرتبہ حَضرتِ سَیِّدُنا ابنِ مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے دیکھا کہ بازار والوں نے اَذان سُنتے ہی اپنا (تجارتی) سامان چھوڑا اور نَماز کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اس پر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا کہ اِنہی لوگوں کے حق میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آیت "رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ" نازل فرمائی ہے۔ (معجم کبیر، عبد اللہ بن مسعود... الخ، ۲۲۲/۹، حدیث: ۹۰۷۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِسلام کا اَوَّلین دَور کتنا خُوبصورت اور روشن تھا کہ جب مُسلمان تَقْوٰی وپرہیزگاری کے پیکر ہوا کرتے تھے، وہ حَضرات کَسْبِ حَلال کیلئے تِجارت تو کرتے تھے مگر یادِ الٰہی سے ہر گز ہر گز غافِل نہ ہوا کرتے، شاید یہی وَجہ ہے کہ اُس وقت رِزْق و تجارت میں حَیرت اَنگیز بَرَکت پائی جاتی تھی۔ اس کے بَرعکس آج جب ہم نے نَمازوں سے غَفلت اِختیار کرتے ہوئے یادِ الٰہی سے مُنہ موڑا تو کاروبار کے لاتعداد وَسائل، روزگار کے اَن گنت مَواقع اور تَرَقّی کے بے مِثال ذَرائع کے باوُجود رِزْق و مال میں اِضافے اور بَرَکت کے بجائے ہماری زِندگانی تنگ سے تنگ تر ہوتی چلی گئی اور کیوں نہ ہو کہ

www.dawateislami.net

پارہ 16، سُورَۂ طٰہٰ کی آیت نمبر 124 میں اِرْشادِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ ہے:

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا (پ۱۶، طٰہٰ: ۱۲۴)

ترجَمۂ کنز الایمان: اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو بیشک اس کیلئے تنگ زندگانی ہے۔

صَدْرُالْاَفاضِل حَضْرتِ علّامہ مولانا سَیِّد محمد نعیمُ الدّین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی خَزائِنُ العرفان میں اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: تنگ زِندگانی یہ ہے کہ ہِدایت کا اِتّباع (پیروی) نہ کرنے سے عملِ بد اور حَرام میں مبتلا ہو یا قَناعت سے مَحْروم ہو کر گرفتارِ حرص (لالچ میں گرفتار) ہو جائے اور کثرتِ مال و اسباب سے بھی اس کو فَراخِ خاطر (کُشادہ دلی) اور سُکونِ قَلْب مُیَسَّر نہ ہو، دِل ہر چیز کی طلب میں آوارہ ہو اور حرِص کے غموں سے کہ "یہ نہیں وہ نہیں" حال تاریک اور وَقْت خَراب رہے اور مومن مُتوکِّل کی طرح اس کو سُکون وفَراغ حاصل ہی نہ ہو جس کو "حیاتِ طیّبہ" کہتے ہیں۔ حَضْرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعالٰی عَنْھُما نے فرمایا کہ بندے کو تھوڑا ملے یا بہت اگر خوفِ خُدا نہیں تو اس میں کچھ بھلائی نہیں اور یہ تنگ زِنْدگانی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی یاد سے مُنہ پھیرنے کی آفتیں کس قَدر شدید ہیں کہ انسان کی مَعِیْشت تنگ ہو جائے گی، وہ ناجائز و حَرام کاموں میں مبتلا ہو جائے گا، قَناعت کی دولت چِھن جائے گی اور حرِص کی بھیانک آگ ہر طَرف سے اسے اپنی لپیٹ میں لے لے گی، جتنا بھی کمالے گا اس کی حرِص کی آگ نہیں بجھے گی۔ وہ مال کو پُرسکون زِنْدگی کا ذَرِیعہ سمجھے گا، مگر دولت وشُہرت حاصل ہونے کے باوُجود اُسے قَلْبی سُکون حاصل نہ ہو گا۔ آرام دہ بِسْتر تو ہو گا لیکن چین کی نیند مُیَسَّر نہ ہو گی۔ خواہشات کا سیلاب اس کے صَبْر وشکر اور خُوشیوں کی عمارت کو بہالے جائے گا اور طَرح طَرح کے غم اس کی زِنْدگی کو تاریک کر دیں گے، غرض یہ کہ ایسا شخص سُکون کی دولت سے مَحْروم رہے گا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان تمام آیاتِ مُبارَکہ اور اَحادیثِ مُقدّسہ کو سُننے کے بعد ہمیں یہ عہد

www.dawateislami.net

کرنا چاہیے کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آئندہ ہماری کوئی نماز قضا نہیں ہو گی۔ آئندہ ہم پابندی کے ساتھ نمازِ باجماعت کا اِہتِمام کریں گے۔۔۔ بلکہ آج تک جتنی نمازیں قضا ہوئی ہیں، سچی توبہ کر کے انہیں اَدا کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

بے نمازی کا دَردناک اَنْجام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بے نمازی کے دَرْدناک اَنْجام کی کچھ جھلکیاں مُلاحظہ فرمائیں اور اِسْتِغْفار کریں، یادرکھئے! بے نمازی کا عمل برباد کر دیا جاتا ہے، ایک نماز چھوڑنے کا بھی نُقْصان ایسا ہے گویا کہ انسان کا اَہْل و عَیال و مال سب کچھ ضائع ہو گیا۔ بے نمازی کے لئے آئمہ ثلاثہ عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے یہ حکم دیا ہے کہ اُسے بادشاہِ اسلام قتل کروا دے جب کہ اَحْناف کے نزدیک بے نمازی کی دُنْیوی شَرعی سزا یہ ہے کہ بے نمازی کو قید میں ڈال دیا جائے یہاں تک کہ وہ نماز نہ پڑھنے سے توبہ کر لے۔ صحیح طور پر نماز نہ پڑھنے والا خائِب و خاسِر اور نامُراد ہو گا۔ وَقْت گُزار کر پڑھنے والے کی نماز بوسیدہ کپڑے میں لپیٹ کر اُس کے مُنہ پر مار دی جاتی ہے، جان بوجھ کر نماز تَرک کرنے والا یعنی بے نمازی اللہ تَعَالٰی کے ذِمّہ کرم سے نکل جاتا ہے، بے نمازی کو رَسُولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بد بخت فرمایا، بے نمازی، زانی اور قاتل سے بھی بڑا مُجْرم ہے، بے نمازی بروزِ قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر غَضَب فرمائے گا، نماز میں سُستی کرنے والے کو ناراضیٔ رَبِّ اکبر جَلَّ جَلالُہٗ کی صُورت میں عالَمِ بَرزَخ میں یہ سَزا دی جائے گی کہ اُس کا سَر پتھر سے بار بار تا قیامِ قیامت کُچلا جاتا رہے گا۔ بے نمازی، نماز ضائع کرنے کی سَزا دُنیا میں پائے گا، نَزع میں پائے گا، قبر میں پائے گا اور میدانِ مَحْشر میں پائے گا۔ بروزِ قیامت بے نمازی برباد و رُسْوا ہو گا، بروزِ قیامت بے نمازی کے چہرے پر بطورِ سزا عبرت ناک، رُسْوا کُن تحریر لکھی ہو گی۔

نماز چھوڑنے پر بے نمازی کا نام جہنّم کے اُس دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے، جس سے وہ داخلِ

www.dawateislami.net

جہنّم ہو گا، بے نمازی جہنّم کی خوفناک وادی "غَیّ" کا حقدار ہے،

ہو گیا تُجھ سے خدا ناراض اگر	قبْر سُن لے آگ سے جائیگی بھر
عُمْر میں چُھوٹی ہے گر کوئی نماز	جَلد ادا کرلے تُو آ غفلت سے باز
کرلے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی	قبْر میں وَرنہ سَزا ہو گی کَڑی

تُوبُوا اِلَی اللہ اَسْتَغْفِرُ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قضا عُمری کا طریقہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جلدی جلدی ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کر کے آج ہی سے نمازوں کی ادائیگی کا اہتمام شروع کر دیجئے اور ساتھ ہی ساتھ آج تک قضا ہونے والی تمام نمازوں کو جلد از جلد اَدا کرنے کی سچّی نِیّت بھی کرلیجئے۔ قضا نمازوں کو کِس طرح اَدا کرنا ہے اس کے لئے مَلْفُوظاتِ اعلیٰ حضرت حِصّہ اَوّل صَفْحہ 70 تا 71 سے عَرض وارشاد مُلاحَظہ فرمایئے: بعض حاضِرین نے عَرض کیا کہ حُضُور دُنیوی مکروہات (مجبوریوں) نے ایسا گھیرا ہے کہ روز ارادہ کرتا ہوں آج قضا نَمازیں ادا کرنا شُروع کردوں گا مگر نہیں ہوتا! کیا یوں اَدا کروں کہ پہلے تمام نمازیں فَجر کی اَدا کرلوں پھر ظُہر کی۔ پھر اور اَوْقات کی، تو کوئی حَرَج (تو نہیں) ہے؟ (نیز) مجھے یہ بھی یاد نہیں کہ کتنی نمازیں قضا ہوئی ہیں۔ ایسی حالت میں کیا کرنا چاہئے؟

ارشاد: قَضا نمازیں جلد سے جَلد اَدا کرنا لازِم ہے، نہ مَعْلُوم کس وَقْت موت آجائے، کیا مُشکل ہے کہ ایک دن کی بیس رَکعتیں ہوتی ہیں (یعنی فجر کی دو رکعت فَرض اور ظُہر کے چار فَرض اور عَصْر کے چار فَرض اور مَغْرب کے تین فَرض اور عشاء کی سات رکعت یعنی چار فرض تین وِتْر) ان نَمازوں کو سِوائے طُلُوع و غُروب

www.dawateislami.net

وزوال کے ہر وَقت اَدا کر سکتا ہے اور اِختیار ہے کہ پہلے فَجر کی سب نَمازیں اَدا کرلے، پھر ظُہر، پھر عصر، پھر مَغرب، پھر عشاء کی یاسب نَمازیں ساتھ ساتھ اَدا کرتا جائے اور ان کا ایسا حساب لگائے کہ تخمینہ (یعنی اندازہ لگانے) میں باقی نہ رہ جائیں زِیادہ ہو جائیں تو حَرَج نہیں اور وہ سب بقدرِ طاقت رَفتہ رَفتہ جلد اَدا کرلے، کاہِلی نہ کرے۔ جب تک فرض ذِمّہ پر باقی رہتا ہے کوئی نَفل قَبول نہیں کیا جاتا۔ نیّت ان نمازوں کی اِس طرح ہو مثلاً سو بار کی فجر قضا ہے تو ہر بار یوں کہے کہ "سب سے پہلے جو فجر مجھ سے قضاء ہوئی" ہر دَفعہ یِہی کہے۔ یعنی جب ایک اَدا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طَرح ظُہر وغیرہ ہر نَماز میں نیّت کرے۔ جس پر بہُت سی نَمازیں قضا ہوں اس کے لئے صُورت تخفیف اور جلد اَدا ہونے کی یہ ہے کہ خالی رَکعتوں (یعنی ظُہر، عَصر اور عشاء کی آخری دو اور مَغرب کی آخری ایک رکعت) میں بجائے اَلْحَمْد شریف کے تین بار سُبْحٰنَ اللہ کہے، اگر ایک بار بھی کہہ لے گا تو فرض ادا ہو جائے گا نیز تَسْبِیحاتِ رُکُوع وسُجُود میں صِرف ایک ایک بار **سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیم** اور **سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی** پڑھ لینا کافی ہے۔ تَشَہُّد کے بعد دونوں دُرُود شَریف کے بجائے **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ**۔ وِتْروں میں بجائے دُعائے قُنُوت کے رَبِّ اغْفِرْلِیْ کہنا کافی ہے۔ طُلُوعِ آفتاب کے بیس مِنٹ بعد اور غُرُوبِ آفتاب سے بیس مِنٹ قبل نَماز ادا کر سکتا ہے۔ اس سے پہلے یا اس سے بعد نا جائز ہے۔ ہر ایسا شخص جس کے ذِمّہ نَمازیں باقی ہیں چُھپ کر پڑھے کہ گُناہ کا اِعلان (اظہار) جائز نہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سب کو نمازوں کی پابندی اور قضا شدہ نمازوں کی ادائیگی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

عمر میں چُھوٹی ہے گر کوئی نماز جلد ادا کرلے تُو آ غفلت سے باز

کرلے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

بیان کا خُلاصہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے نماز کی اَہمیّت وفضیلت اور ترکِ نماز کی وعیدیں اور اس کے دُنیاوی واُخروی نقصان کے بارے میں سُنا۔ سب سے پہلے ہم نے حضرت سَیِّدُنا حاتِم اصم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بارے میں ایک حِکایت سُنی کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نماز شُروع کرنے سے پہلے اور نماز کے دوران اِخلاص کا کس قدر لحاظ کیا کرتے تھے۔ جب آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے پوچھا گیا کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نماز کس طرح پڑھتے ہیں تو فرمایا کہ اچھی طرح وضو کرکے نِہایَت دِل جَمعی کے ساتھ اس بات کا یقین رکھتے ہوئے مُصلّٰے پر کھڑا ہوتا ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ میرے ظاہِری حالات اور دل میں چھپے خیالات کو خُوب جانتا ہے۔ نیز میں ہر نماز کو اپنی زِندگی کی آخری نماز سمجھتا ہوں۔ اس حِکایت کے بعد ہم نے نماز میں اِخلاص کے بارے میں کچھ مدنی پھُولوں کی ضِمن میں بچوں کی مَدنی تَربِیّت کے بارے میں بھی سُنا کہ خُود بھی نمازوں کی پابندی کرنی چاہئے اور اپنے سمجھدار بچوں کو بھی اپنے ساتھ مسجد میں لے کر جانا چاہئے کیونکہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبُوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ بچہ جب سات سال کا ہوجائے تو اُسے نماز کا حکم دو اور جب وہ دس سال کی عُمر کو پہنچ جائے تو مار کر نماز پڑھاؤ۔ اس کے بعد ہم نے قُرآنِ پاک سے نماز کی فَضِیلت کے بارے میں دو آیاتِ مُبارکہ سُنیں جن میں نمازیوں کے لئے آخرت میں بڑے ثواب اور جنّتی باغات کی بِشارت بیان کی گئی ہے نیز نماز کے دِیگر فَضائل کے ساتھ ساتھ ہم نے حدیثِ پاک سے ایک فَضِیلت یہ بھی سُنی کہ سرکارِ دوجہاں، سَروَرِ ذِیشاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالی شان ہے: اگر تم میں سے کسی کے صِحَن میں نہر ہو، ہر روز وہ پانچ بار اُس میں غُسل کرے تو کیا اُس پر کچھ مَیل رہ جائے گا؟ لوگوں نے عَرض کی: جی نہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: نماز گُناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے جیسا کہ پانی مَیل کو دھوتا ہے۔ اس کے بعد ہم نے نماز نہ پڑھنے کی وَعِیدوں کے ضِمن میں سُنا کہ بے نمازیوں کا ٹھکانہ جہنّم کی غَیّ نامی

www.dawateislami.net

وادی میں ہو گا، جس کے اندر ہَبْ ہَبْ نام کا ایسا ہولناک کُنواں بھی ہے، جس کی گرمی کے ذَرِیعے جہنَّم کی بُجھتی آگ کو دوبارہ بھڑکایا جاتا ہے اور یہ بھی سُنا کہ مُختلف وُجُوہات کی بنا پر نماز ترک کرنے والوں کا حَشْر فرعون، قارُون، ہامان اور اُبَیّ بن خَلَف جیسے کافروں کے ساتھ ہو گا اور یہ بھی سُنا کہ کاروبار یا دیگر مَصروفیات کی وَجہ سے نماز چھوڑنے اور یادِ الٰہی سے مُنہ موڑنے والوں کی زِنْدگانی تنگ کر دی جاتی ہے اور انہیں مال و دولت حاصِل ہونے کے باوُجُود نہ تو سُکونِ قَلْب مُیَسَّر آتا ہے اور نہ ہی اُن کی خواہشات خَتْم ہوتی ہیں اور پھر آخر میں ہم نے قَضا نَمازوں کو اَدا کرنے کا تفصیلی طریقہ بھی سُنا کہ سب سے پہلے اَندازہ لگایئے کہ کتنے عَرصے کی نَمازیں قضا ہوئی ہیں پھر اَدائیگی کے وَقْت اس طرح نِیَّت کریں، مثلًا سو بار کی فَجْر قضا ہے تو ہر بار یوں کہیں کہ "سب سے پہلے جو فَجْر مجھ سے قَضا ہوئی" ہر دَفْعہ یہی کہیں۔ یعنی جب ایک اَدا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طرح ظُہر وغیرہ ہر نَماز میں نِیَّت کریں۔ پھر آسانی کے ساتھ جلد اَدا کرنے کیلئے خالی رَکعتوں میں سُورۂ فاتحہ کے بجائے 3 بار سُبْحٰنَ اللہ کہیں نیز تَسْبِیْحاتِ رُکُوع و سُجود میں صِرف ایک ایک بار سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیم اور سُبْحٰن رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھ لیں۔ تَشَہُّد کے بعد دونوں دُرُود شریف کے بجائے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ کہنا اور وِتْروں میں دُعائے قُنُوت کے بجائے رَبِّ اغْفِرْلِیْ کہنا کافی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اچھی صُحبت اور نمازوں پر اِسْتِقامت حاصل کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدنی ماحول سے وابستگی نہایت مُفِید ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کی تَرغِیب دِلائی جاتی ہے۔ اس مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی بَرَکت سے بے شُمار افراد گُناہوں سے توبہ کر کے نیکیوں بھری زندگی گُزارنے والے بن گئے، کئی بے نمازی نمازوں کے پابند ہو گئے اس کے علاوہ نہ جانے کیسے کیسے جَرائِم میں مبتلا اَفراد جب اس ماحول سے وابستہ ہوئے تو ان کی زِندگی میں مَدَنی اِنْقِلاب برپا ہو گیا، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! عاشقانِ

www.dawateislami.net

رَسُوْل کے ساتھ مَدَنی قافلوں میں سَفَر کیجیے !اور روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کی عادت بنایئے،اس کی بَرَکت سے پابندِ سُنَّت بننے اور گُناہوں سے نَفْرت کرنے کا ذِہْن بنے گا اور پانچوں نَمازیں تکبیرِ اُوْلیٰ کے ساتھ پہلی صَف میں اَدا کرنا بھی آسان ہو جائے گا۔اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ۔

مدرسۃُ المدینہ بالِغان

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کو مُنَظَّم طریقے سے آگے بڑھانے کے لئے وَقتاً فَوَقتاً حَسْبِ ضَرورت مُختَلِف مَجالِس اور شُعْبہ جات کا قیام عمل میں لایا جاتا رہتا ہے **تاحال کم و بیش 95 شعبہ جات قائم کئے جاچکے ہیں،** اِنہی میں سے ایک شعبہ **مدرسۃُ المدینہ بالِغان اور مدرسۃُ المدینہ بالِغات بھی ہے،** اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ پاکستان بھر میں مدرسۃُ المدینہ بالِغان کی تعداد تقریباً 5000 ہے، جن میں تقریباً 43532 اسلامی بھائی، جبکہ مدرسۃُ المدینہ بالغات کی تعداد 3505 ہے، جن میں تقریباً 34500 اسلامی بہنیں قُرآن پاک کی تَعْلِیم فِیْ سَبِیْلِ اللّٰه حاصل کر رہی ہیں۔

بارہ مدنی کاموں میں حِصّہ لیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی بَرَکت سے جہاں دیگر بے شُمار فَوائِد حاصل ہوتے وہیں ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لینے کا ذِہن بھی بنتا ہے۔ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام مدرسۃُ المدینہ بالِغان بھی ہے۔مدرسۃُ المدینہ بالِغان میں قُرآنِ پاک کی تَعْلِیم دی جاتی ہے۔ قرآنِ پاک سیکھنے سِکھانے کی بڑی فَضِیلت ہے۔ چُنانچہ،

حضرت سَیِّدُنا عُثمان رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شَہَنْشاہِ مدینہ،قَرارِ قَلْب و سینہ،صاحبِ مُعَطّر پسینہ،باعِثِ نُزولِ سکینہ،فَیضِ گنجینہ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:"**خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ**،یعنی تم میں بہترین شَخْص وہ ہے، جس نے قُرآن سیکھا اور دُوسروں کو سکھایا۔"

(صحيح البخاري، كتاب فضائل القرآن، باب خيركم... الخ، الحديث ۵۰۲۷، ج۳، ص ۴۱۰)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قُرآنِ پاک سیکھنے سِکھانے کی ضَرورت و اَہَمِیَّت کے پیشِ نظر قرآنِ پاک کی تَعْلِیمات کو عام کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے تَحت اسلامی بھائیوں کیلئے عُموماً بعد نمازِ عشاء مُختلف مَساجِد وغیرہ میں ہزارہا مدرسۃُ المدینہ بالِغان کی ترکیب ہوتی ہے اوراسلامی بہنوں کے لئے مُختلف مَقامات و اَوْقات میں ہزارہا مدرسۃُ المدینہ بالِغات کی ترکیب ہوتی ہے، اسلامی بھائی اسلامی بھائیوں سے اور اسلامی بہنیں اسلامی بہنوں سے پڑھتی ہیں، حُرُوف کی دُرُسْت اَدائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم سیکھنے کے ساتھ ساتھ مُختلف دُعائیں یاد کرتے، نماز کے مسائل سیکھتے اور سُنَّتوں کی مُفْت تَعْلِیم حاصل کرتے ہیں۔ لہٰذا آپ بھی اپنی دُنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے مدرسۃُ المدینہ بالِغان میں ضَرور شرکت فرمائیں۔ آیئے تَرْغیب کے لئے ایک مَدَنی بہار سُنئے۔ چُنانچہ،

بابُ الْاِسلام (سندھ) کے مشہور شہر زَم زَم نگر (حیدر آباد) کے مُقیم اسلامی بھائی (عُمر تقریباً 28سال) کا بیان ہے: میں نَویں کلاس میں پڑھتا تھا اور حُصُولِ دُنیا کی جُستجو میں مگن تھا۔ میرے علاقے کے اسلامی بھائیوں سے میری راہ ورسم بڑھی تو وہ مُجھے نیکی کی دعوت دے کر مَسْجِد لے گئے۔ جب میں نماز پڑھ کر مَسْجِد سے نکلنے لگا تو ایک خَیْر خواہ اسلامی بھائی (جو مَسْجِد کے دروازے کے قَرِیب کھڑے تھے) نے مجھ سے دَرْس میں شرکَت کی اِلْتِجا کی۔ میں دَرْسِ فَیضانِ سُنَّت میں بیٹھ گیا۔ یہ میری دعوتِ اسلامی سے رَفاقَت کی اِبْتِدا تھی۔ پھر میں نے اسلامی بھائیوں کی اِنْفِرادی کوشش سے مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھنا شُروع کر دیا۔ ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں شرکَت کی، جہاں میرے جذبے کو مدینے کے 12 چاند لگ گئے۔ چند ہفتوں بعد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بیان بذریعہ ٹیلیفون ریلے ہوا۔ جسے تمام شُرکائے اِجتماع نے بڑے غور سے سُنا۔ بیان کے بعد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اجتماعی توبہ اور بیعت کروائی تو میں بھی عطّاری بن گیا۔ پھر جُوں جُوں وَقْت گزرتا گیا میں مَدَنی ماحول میں رَچْتا بَسْتا گیا۔

www.dawateislami.net

میں اپنے ذیلی حلقے میں دو سال تک مَدَنی کام کرتا رہا۔ مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے مجھے فِقْہی مَسائل سے بَہُت دِلْچسپی تھی۔ عِلْمِ دِیْن سیکھنے کے جذبے کے تحت میں نے 1999ء میں جامعۃُ المدینہ (فیضانِ عثمان غنی گلستانِ جوہر باب المدینہ کراچی) میں دَرْسِ نظامی میں داخلہ لے لیا۔ دَرْسِ نِظامی کے ساتھ ساتھ مَدَنی کام بھی اِسْتِقامت سے کرنے کی سَعادَت حاصل رہی۔ میں اپنے جامِعہ میں مَدَنی کاموں کا خادِم (ذِمّہ دار) تھا۔ 2005ء میں فارِغُ التَّحصِیل ہونے پر میٹھے میٹھے مُرشِدِ کریم امیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے میرے سر پر دَسْتارِ فَضِیلت کے طور پر سبز سبز عمامہ شَرِیف باندھا۔ امیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیضان کے صَدَقے آج بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں رہتے ہوئے مُختلف شُعْبہ جات و مدنی کاموں میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مَچانے کی سَعادَت حاصل ہو رہی ہے۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تِلاوت کرنا صُبْح و شام میرا کام ہو جائے

جوتا پہننے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشْکاۃُ المَصابِیح، ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنَّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (1) جوتے بکثرت استعمال کرو کہ آدمی جب تک جوتے پہنے ہوتا ہے گویا وہ سُوار ہوتا ہے۔ (یعنی کم تھکتا ہے) (مُسلِم ص ۱۱۶۱ حدیث ۲۰۹۶) (2) جوتے پہننے سے پہلے جھاڑ لیجئے تاکہ کیڑا یا کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے (3) پہلے سیدھا جوتا پہنئے پھر اُلٹا اور اُتارتے وَقت پہلے اُلٹا جوتا اُتاریئے پھر سیدھا۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جب تم میں سے کوئی جوتے پہنے تو دائیں (یعنی سیدھی) جانب سے اِبتداء کرنی چاہیے اور جب اُتارے تو بائیں (یعنی الٹی) جانب سے اِبتِداء کرنی چاہیے تاکہ دایاں (یعنی سیدھا) پاؤں پہننے میں اوّل اور اُتارنے میں آخِری رہے۔ (بُخاری ج ۴ ص ۶۵ حدیث ۵۸۵۵) نزھۃ القاری میں ہے: مسجد میں داخِل ہوتے وقت حکم یہ ہے کہ پہلے سیدھا پاؤں مسجد میں رکھے اور جب مسجد سے نکلے تو پہلے اُلٹا پاؤں نکالے۔ مسجد کے داخلے کے وقت اس حدیث پر عمل دشوار ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن نے اس کا حل یہ اِرشاد فرمایا ہے: جب مسجد میں جانا ہو تو پہلے اُلٹے پاؤں کو نکال کر جوتے پر رکھ لیجئے پھر سیدھے پاؤں سے جوتا نکال کر مسجد میں داخل ہو۔ اور جب مسجد سے باہر ہو تو اُلٹا پاؤں نکال کر جوتے پر رکھ لیجئے پھر سیدھا پاؤں نکال کر سیدھا جوتا پہن لیجئے پھر اُلٹا پہن لیجئے۔ (نزہۃ القاری ج ۵ ص ۵۳۰ فرید بک اسٹال) (4) مَرد مردانہ اور عورت زَنانہ جوتا استعمال کرے (5) کسی نے حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا سے کہا کہ ایک عورت (مردوں کی طرح) جوتے پہنتی ہے۔ انھوں نے فرمایا: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مردانی عورَتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (اَبُو دَاو،د ج ۴ ص ۸۴ حدیث ۴۰۹۹) صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: یعنی عورَتوں کو مردانہ جوتا نہیں پہننا چاہیے بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مردوں اور عورَتوں کا امتیاز ہوتا ہے ان میں ہر ایک کو دوسرے کی وَضع اختیار کرنے (یعنی نقالی کرنے) سے مُمانَعَت ہے، نہ مرد عورت کی وَضع (طرز) اختیار کرے، نہ عورت مرد کی۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۱۶ ص ۶۵ مکتبۃ المدینہ) (6) جب بیٹھیں تو جوتے اتار لیجئے کہ اِس سے قدم آرام

پاتے ہیں(7)(تنگدستی کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ)اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اس کو سیدھا نہ کرنا "دولتِ بے زوال" میں لکھا ہے کہ اگر رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اس پر آن کر بیٹھتا ہے وہ اس کا تخت ہے۔(سنی بہشتی زیور حصہ ۵ ص ۵۹۶) استعمالی جوتا اُلٹا پڑا ہو تو سیدھا کر دیجئے۔

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب، بہارِ شریعت حصّہ 16 (304 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سُنّتیں سیکھنے تین دن کے لئے ہر مہینے چلیں قافلے میں چلو
اے میرے بھائیو! رَٹ لگاتے رہو قافلے میں چلیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک

شبِ جمعہ کا دُرُود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزُرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا

:جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ایضاً ص ۶۵)

(3) رحمت کے سترّ دروازے صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۲۷۷)

(4) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس دُرُود پاک کو پڑھنے والے کے لئے سترّ فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

(5) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً م بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت احمد صاوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ۱۴۹)

(6) قُربِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۱۲۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمّد

www.dawateislami.net